32469 ـ ہر ایک دن کے بعد روزہ رکھنا ۔۔۔ روزے کی ممانعت والے ایام کونسے ہیں

سوال

میں نے داود علیہ السلام والے روزے رکھنے شروع کیے ہیں ، اللہ تعالی ان شاء اللہ مدد فرمائے گا ، لیکن مجھے یہ بتائیں کہ میرے لیے کن ایام میں روزہ رکھنا جائز نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ
ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کی مدد فرمائے اورآپ سے قبول فرمائے ۔

داود علیہ السلام کے روزوں کی فضیلت احادیث میں وارد ہے جیسا کہ امام بخاری رحمہ اللہ تعالی نے اپنی صحیح میں مندرجہ ذیل حدیث روایت کی ہے :

عبداللہ بن عمرو بن عاص رضي اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(اللہ تعالی کوسب سے زیادہ محبوب نماز داود علیہ السلام کی نماز ہے اور سب سے زیادہ محبوب روزے بھی داود علیہ السلام کی ہیں ، داود علیہ السلام آدھی رات سوتے اوراس کا تیسرا حصہ قیام کرتے اورچھٹہ حصہ سوتے تھے ، اورایک دن روزہ رکھتے اورایک دن نہیں رکھتے تھے) ۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (1079) صحیح مسلم حدیث نمبر (1159)

جن ایام میں آپ کوروزے رکھنے جائز نہیں وہ ، عیدالفطر ، عیدالاضحی ، اورایام تشریق ، عیدالاضحی کے بعدوالے تین کوایام تشریق کہا جاتا ہے ۔

اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث میں ملتی ہے :

عبیدمولی بن ازھر کہتےہیں کہ میں عمربن خطاب رضي اللہ تعالی عنہ کے ساتھ عید میں حاضر ہوا توانہوں نے فرمایا :

ان دونوں دنوں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے ، ایک دن توروزوں کے بعدعیدالفطر کا دن ہے اوردوسرا جس دن تم قربانی کا گوشت کھاتے ہو ۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (1889) صحیح مسلم حدیث نمبر (1920)

اورایک حدیث میں ہے کہ عائشہ اورابن عمر رضي اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ :

ہمیں ایام تشریق میں روزہ رکھنے کی اجازت نہیں دی لیکن جسے قربانی نہ ملے وہ روزے رکھ سکتا ہے ۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (1894) ۔

واللہ اعلم .